سُوْرَۃُ الۡحِجۡرِ

تعارف

سُوْرَۃُ الۡحِجۡرِ مکی سورت ہے۔ یہ تیرھویں پارے سے شروع ہو رہی ہے اور پندرھویں (15) سورت ہے۔ اس کے چھے (6) رکوع اور ننانوے (99) آیات ہیں۔ اس سورت کی آیت وَلَقَدۡ كَذَّبَ اَصۡحٰبُ الۡحِجۡرِ الۡمُرۡسَلِيۡنَ ''اور یقیناً حجر والوں نے رسولوں کو جھٹلایا'' میں اصحابِ حجر کا تذکرہ ہے۔ اس مناسبت سے اس کو سُوْرَۃُ الۡحِجۡرِ کہا گیا ہے۔ جس مکان کے گرد احاطہ اور چار دیواری بنی ہو اس کو عربی میں حِجۡر کہا جاتا ہے۔ مدینہ منوّرہ اور شام کے درمیان دو پہاڑوں کے وسط میں موجود علاقے کو وادیِ حجر کہا جاتا تھا۔ اس جگہ پر قومِ ثمود آباد تھی، جس کی طرف اللہ تعالیٰ نے حضرت صالح علیہ السّلام کو نبی بنا کر بھیجا، اسی قوم کو اَصۡحٰبُ الۡحِجۡرِ یعنی حجر کی بستی والے کہا جاتا ہے۔

ایک شخص رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے پاس آیا اور عرض کیا:

اللہ کے رسول مجھے قرآنِ مجید پڑھائیے! آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا ان تین سورتوں کو پڑھو جن کے شروع میں الٓرٰ ہے۔
(سنن ابی داؤد: 1399)

مرکزی موضوع

اس سورت کا مرکزی موضوع قدرتِ الٰہی کی نشانیاں، قرآنِ مجید اور صاحبِ قرآن کی حقّانیت کا بیان ہے۔

بنیادی مضامین

سُوْرَۃُ الۡحِجۡرِ کے آغاز میں قرآنِ مجید اور نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے حوالے سے مشرکینِ مکہ کے بے بنیاد اعتراضات کا آسان اُسلوب میں جواب دیا گیا ہے کہ یہ قرآنِ مجید خالصتاً اللہ تعالیٰ کا کلام ہے، اسی کی طرف سے نازل کیا گیا ہے اور وہ خود اس کی حفاظت کرنے والا ہے۔ سابقہ اقوام میں جب رسول اور نبی مبعوث فرمائے گئے تو ان اَقوام نے انبیائے کرام علیہم السّلام کو جھٹلایا اور سرکشی کی، بالآخر ان کی ہٹ دھرمی اور سرکشی کی وجہ سے انھیں تباہ و برباد کر دیا گیا۔

سُوْرَۃُ الۡحِجۡرِ میں اللہ تعالیٰ کی قدرتِ کاملہ کے چند دلائل بیان کیے گئے ہیں۔ ستونوں کے بغیر آسمان کی تخلیق کی گئی، اس میں خوب صورت ستارے بنائے گئے، وسیع و عریض زمین اور اس کا توازن قائم کرنے کے لیے پہاڑوں کو جما دیا گیا، زمین میں ہر چیز کو ٹھیک ٹھیک اندازے سے اگایا اور اس سے مخلوقات کی روزی کا سامان مہیا کیا گیا ہے۔ بادلوں والی ہواؤں کو بھیج کر بارش برسا کر زمین کی سیرابی کا ذکر کیا گیا ہے پھر یہ ذکر کیا گیا ہے کہ زندگی اور موت کا مالک وہی اللہ تعالیٰ ہے جس نے انسان کو مٹی اور جنّات کو آگ سے پیدا فرمایا۔ ان دلائل کو ذکر کرنے کا مقصد اللہ تعالیٰ پر ایمان لانے کی دعوت دینا ہے۔ مزید برآں حضرت آدم علیہ السلام اور ابلیس کا قصہ، متّقی لوگوں کے اچھے انجام اور مشرکین کے برے انجام کا بیان کر کے اہلِ مکہ کو تکبّر سے باز رہنے کی تلقین کی گئی ہے۔

NOT FOR SALE - PESRP

اللہ تعالیٰ کی قدرتِ کاملہ کے بیان میں حضرت ابراہیم علیہ السّلام اور ان کے مہمانوں کا تذکرہ اور قومِ لوط اور قومِ شعیب کی ہلاکت کا ذکر کیا گیا ہے۔ ان اَقوام کے اَحوال بیان کر کے مشرکین کو دعوت دی گئی ہے کہ ان کے انجام کو دیکھو اور اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول خاتمُ النّبیین صلّی اللّٰہ علیہ وعلٰی آلہٖ واصحابہٖ وسلّم کی نافرمانی اور سرکشی سے باز آجاؤ۔ قومِ ثمود کو اپنی ہنرمندی اور طاقت پر گھمنڈ تھا۔ اللہ تعالیٰ نے ان کی ہنرمندی اور طاقت کا تذکرہ کرتے ہوئے انھیں بتایا کہ ان کی طاقت اور ہنرمندی انھیں میرے عذاب سے نہیں بچا سکتی۔

سُوْرَۃُ الْحِجْرِ میں سبع مثانی کا ذکر ہے، جس سے مراد سُوْرَۃُ الْفَاتِحَۃِ کی سات آیات ہیں۔

سُوْرَۃُ الْحِجْرِ کے آخر میں نبی کریم خاتمُ النّبیین صلّی اللّٰہ علیہ وعلٰی آلہٖ واصحابہٖ وسلّم کو علانیہ تبلیغِ دین کا حکم دیتے ہوئے ارشاد فرمایا گیا ہے کہ آپ خاتمُ النّبیین صلّی اللّٰہ علیہ وعلٰی آلہٖ واصحابہٖ وسلّم کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے جو حکم دیا گیا ہے آپ اسے پورا کریں، مشرکین کی پروانہ کریں اور اللہ تعالیٰ کی تسبیح بیان کرتے رہیں۔

فرمانِ الٰہی

اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ﴿٩﴾

(سُوْرَۃُ الْحِجْرِ: 9)

بے شک ہم ہی نے (اس) ذکر (قرآن) کو نازل فرمایا ہے اور بے شک ہم ہی اِس کی ضرور حفاظت فرمانے والے ہیں۔

وَلَقَدْ اٰتَیْنٰكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِیْ وَالْقُرْاٰنَ الْعَظِیْمَ ﴿٨٧﴾

(سُوْرَۃُ الْحِجْرِ: 87)

اور یقیناً ہم نے آپ کو عطا فرمائی ہیں بار بار دہرائی جانے والی سات آیات اور عظمت والا قرآن۔

NOT FOR SALE - PESRP

اٰيَاتُهَا ٩٩ | سُوْرَةُ الْحِجْرِ (١٥) مَكِّيَّةٌ (54) | رُكُوْعَاتُهَا ٦

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

الٓرٰ قف تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ وَقُرْاٰنٍ مُّبِيْنٍ ۝١ رُبَمَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ كَانُوْا مُسْلِمِيْنَ ۝٢

الر۔ یہ (اللہ کی) کتاب اور واضح قرآن کی آیات ہیں۔ایک وقت آئے گا جب کافر آرزو کریں گے کہ کاش وہ مسلمان ہوتے۔

ذَرْهُمْ يَاْكُلُوْا وَيَتَمَتَّعُوْا وَيُلْهِهِمُ الْاَمَلُ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ۝٣ وَمَآ

آپ اُنھیں چھوڑ دیجیے کہ وہ کھائیں (پئیں) اور فائدے اُٹھاتے رہیں اور (جھوٹی) امیدیں اُنھیں غفلت میں ڈالے رکھیں تو عنقریب وہ جان لیں گے۔اور جتنی

اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ اِلَّا وَلَهَا كِتَابٌ مَّعْلُوْمٌ ۝٤ مَا تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ اَجَلَهَا وَمَا يَسْتَاْخِرُوْنَ ۝٥

بھی بستیوں کو ہم نے ہلاک کیا ان سب کے لیے ایک مقرر وقت لکھا ہوا تھا۔کوئی قوم نہ تو اپنے (مقرر) وقت سے آگے بڑھ سکتی ہے اور نہ پیچھے رہ سکتی ہے۔

وَقَالُوْا يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْ نُزِّلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ اِنَّكَ لَمَجْنُوْنٌ ۝٦ ط لَوْ مَا تَاْتِيْنَا بِالْمَلٰٓئِكَةِ

اور (کفار، رسول خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم سے) کہتے ہیں اے وہ شخص جس پر ذکر (قرآن) نازل کیا گیا بے شک تم ضرور مجنون ہو۔تم ہمارے پاس فرشتے کیوں

اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝٧ مَا نُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ اِلَّا بِالْحَقِّ وَمَا كَانُوْٓا اِذًا مُّنْظَرِيْنَ ۝٨ اِنَّا

نہیں لے آتے اگر تم سچوں میں سے ہو۔ہم فرشتوں کو حق کے (فیصلہ کے) ساتھ ہی نازل فرماتے ہیں اور اس وقت اُنھیں مہلت نہیں دی جاتی۔بے شک

نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ۝٩ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ

ہم ہی نے (اس) ذکر (قرآن) کو نازل فرمایا ہے اور بے شک ہم ہی اِس کی ضرور حفاظت فرمانے والے ہیں۔ اور یقیناً ہم نے آپ سے پہلے بھی رسول بھیجے تھے

فِيْ شِيَعِ الْاَوَّلِيْنَ ۝١٠ وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝١١ كَذٰلِكَ نَسْلُكُهٗ فِيْ

پہلی اُمّتوں میں۔ اور ان کے پاس جو بھی رسول آتے وہ اُن کا مذاق ہی اڑاتے تھے۔ اسی طرح ہم اس (مذاق اڑانے) کو بٹھا دیتے ہیں

قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ ۝١٢ لا لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَقَدْ خَلَتْ سُنَّةُ الْاَوَّلِيْنَ ۝١٣ وَلَوْ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا

(ان) مجرمین کے دلوں میں۔کہ وہ اس پر ایمان نہیں لاتے اور یقیناً پہلے لوگوں کا بھی یہی طریقہ چلا آیا ہے۔اور اگر ہم اُن پر آسمان سے کوئی دروازہ کھول دیں

مِّنَ السَّمَآءِ فَظَلُّوْا فِيْهِ يَعْرُجُوْنَ ۝١٤ لا لَقَالُوْٓا اِنَّمَا سُكِّرَتْ اَبْصَارُنَا بَلْ نَحْنُ قَوْمٌ

پھر وہ (سارا دن) اس میں سے اوپر چڑھتے رہیں۔ یقیناً (تب بھی) وہ یہی کہیں گے بے شک ہماری تو نظر بندی کر دی گئی ہے بلکہ ہم لوگوں پر

NOT FOR SALE - PESRP

ع ۱۵ ۱ مَّسۡحُوۡرُوۡنَ ﴿۱۵﴾ وَلَقَدۡ جَعَلۡنَا فِي السَّمَآءِ بُرُوۡجًا وَّزَيَّنّٰهَا لِلنّٰظِرِيۡنَ ﴿۱۶﴾ وَحَفِظۡنٰهَا مِنۡ كُلِّ

جادو کر دیا گیا ہے۔ اور یقیناً ہم نے آسمان میں ستارے بنائے اور اُسے دیکھنے والوں کے لیے سجا دیا۔ اور ہم نے اُسے محفوظ فرما دیا ہر

شَيۡطٰنٍ رَّجِيۡمٍ ﴿۱۷﴾ اِلَّا مَنِ اسۡتَرَقَ السَّمۡعَ فَاَتۡبَعَهٗ شِهَابٌ مُّبِيۡنٌ ﴿۱۸﴾ وَالۡاَرۡضَ مَدَدۡنٰهَا

شیطان مَردود سے۔ مگر جو چوری چھپے سننے کی کوشش کرے تو اس کے پیچھے ایک روشن شعلہ لگ جاتا ہے۔اور ہم نے زمین کو پھیلایا

وَاَلۡقَيۡنَا فِيۡهَا رَوَاسِيَ وَاَنۡۢبَتۡنَا فِيۡهَا مِنۡ كُلِّ شَيۡءٍ مَّوۡزُوۡنٍ ﴿۱۹﴾ وَجَعَلۡنَا لَـكُمۡ فِيۡهَا

اور اس میں پہاڑ جما دیے اور ہم نے اِس میں ہر چیز ٹھیک اندازے سے اُگائی۔اور ہم نے اِس میں تمھارے لیے روزی کے سامان پیدا فرمائے اور ان

مَعَايِشَ وَمَنۡ لَّسۡتُمۡ لَهٗ بِرٰزِقِيۡنَ ﴿۲۰﴾ وَاِنۡ مِّنۡ شَيۡءٍ اِلَّا عِنۡدَنَا خَزَآئِنُهٗ وَمَا نُنَزِّلُهٗۤ اِلَّا

(مخلوقات) کے لیے بھی جنھیں تم روزی دینے والے نہیں ہو۔اور کوئی چیز ایسی نہیں ہے جس کے ہمارے پاس خزانے نہ ہوں اور ہم اسے معیّن مقدار کے مطابق ہی

بِقَدَرٍ مَّعۡلُوۡمٍ ﴿۲۱﴾ وَاَرۡسَلۡنَا الرِّيٰحَ لَوَاقِحَ فَاَنۡزَلۡنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَسۡقَيۡنٰكُمُوۡهُ ۚ وَمَاۤ

نازل فرماتے ہیں۔اور ہم (پانی سے) بھری ہوئی ہوائیں بھیجتے ہیں پھر ہم آسمان سے پانی نازل فرماتے ہیں پھر ہم ہی تمھیں وہ (پانی) پلاتے ہیں اور تم اُس کا

اَنۡتُمۡ لَهٗ بِخٰزِنِيۡنَ ﴿۲۲﴾ وَاِنَّا لَنَحۡنُ نُحۡيٖ وَنُمِيۡتُ وَنَحۡنُ الۡوٰرِثُوۡنَ ﴿۲۳﴾ وَلَقَدۡ عَلِمۡنَا الۡمُسۡتَقۡدِمِيۡنَ

ذخیرہ کرنے والے نہیں ہو۔اور یقیناً ہم ہی زندہ فرماتے ہیں اور ہم ہی موت دیتے ہیں اور ہم ہی (سب کے) وارث ہیں۔اور یقیناً ہم تم میں سے آگے بڑھنے

ع ۲ ۲ مِنۡكُمۡ وَلَقَدۡ عَلِمۡنَا الۡمُسۡتَاۡخِرِيۡنَ ﴿۲۴﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَحۡشُرُهُمۡ ؕ اِنَّهٗ حَكِيۡمٌ عَلِيۡمٌ ﴿۲۵﴾

والوں کو بھی جانتے ہیں اور یقیناً ہم پیچھے رہنے والوں کو بھی جانتے ہیں۔اور بے شک آپ کا ربّ ہی اُنھیں جمع فرمائے گا بے شک وہ بڑی حکمت والا خوب جاننے والا

وَلَقَدۡ خَلَقۡنَا الۡاِنۡسَانَ مِنۡ صَلۡصَالٍ مِّنۡ حَمَاٍ مَّسۡنُوۡنٍ ﴿۲۶﴾ وَالۡجَآنَّ خَلَقۡنٰهُ مِنۡ قَبۡلُ مِنۡ

ہے۔ اور یقیناً ہم نے انسان کو پیدا فرمایا سڑے ہوئے گارے کی بجنے والی مٹّی سے۔ اور جنّ کو ہم نے اِس سے پہلے پیدا فرمایا

نَّارِ السَّمُوۡمِ ﴿۲۷﴾ وَاِذۡ قَالَ رَبُّكَ لِلۡمَلٰٓئِكَةِ اِنِّيۡ خَالِقٌۢ بَشَرًا مِّنۡ صَلۡصَالٍ مِّنۡ حَمَاٍ

بغیر دھوئیں کی آگ سے۔اور (یاد کیجیے) جب آپ کے ربّ نے فرشتوں سے فرمایا بے شک میں ایک بشر کو پیدا فرمانے والا ہوں سڑے ہوئے گارے کی بجنے

مَّسۡنُوۡنٍ ﴿۲۸﴾ فَاِذَا سَوَّيۡتُهٗ وَنَفَخۡتُ فِيۡهِ مِنۡ رُّوۡحِيۡ فَقَعُوۡا لَهٗ سٰجِدِيۡنَ ﴿۲۹﴾ فَسَجَدَ الۡمَلٰٓئِكَةُ

والی مٹّی سے۔تو جب میں اسے پوری طرح بنا دوں اور اس میں اپنی روح میں سے پھونک دوں تو تم اسے سجدہ کرتے ہوئے گر جانا۔تو سب کے سب فرشتوں نے

كُلُّهُمۡ اَجۡمَعُوۡنَ ﴿۳۰﴾ اِلَّاۤ اِبۡلِيۡسَ ؕ اَبٰۤى اَنۡ يَّكُوۡنَ مَعَ السّٰجِدِيۡنَ ﴿۳۱﴾ قَالَ يٰۤاِبۡلِيۡسُ مَا لَكَ اَلَّا

اکٹھے سجدہ کیا۔ سوائے ابلیس کے اس نے سجدہ کرنے والوں میں شامل ہونے سے انکار کر دیا۔ (اللہ نے) فرمایا اے ابلیس! تجھے کیا ہوا کہ

تَكُوْنَ مَعَ السّٰجِدِيْنَ ﴿۳۲﴾ قَالَ لَمْ اَكُنْ لِّاَسْجُدَ لِبَشَرٍ خَلَقْتَهٗ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ

تُو سجدہ کرنے والوں میں شامل نہیں ہوا؟ (ابلیس نے) کہا میں ایسا نہیں ہوں کہ ایسے بشر کو سجدہ کروں جسے تُو نے سڑے ہوئے گارے کی بجنے والی مٹّی سے

مَّسْنُوْنٍ ﴿۳۳﴾ قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَاِنَّكَ رَجِيْمٌ ﴿۳۴﴾ وَّاِنَّ عَلَيْكَ اللَّعْنَةَ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ﴿۳۵﴾

پیدا کیا ہے۔ (اللہ نے) فرمایا تُو یہاں سے نکل جا بے شک تو مردود ہے۔ اور بے شک تجھ پر لعنت رہے گی بدلہ کے دن تک۔

قَالَ رَبِّ فَاَنْظِرْنِيْۤ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿۳۶﴾ قَالَ فَاِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ﴿۳۷﴾

(ابلیس نے) کہا اے میرے ربّ! پس تُو مجھے مہلت دے اس دن تک کے لیے (کہ جب) وہ اٹھائے جائیں گے۔ (اللہ نے) فرمایا تو بے شک تُو مہلت دیے

اِلٰى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ ﴿۳۸﴾ قَالَ رَبِّ بِمَاۤ اَغْوَيْتَنِيْ لَاُزَيِّنَنَّ لَهُمْ فِي الْاَرْضِ

جانے والوں میں سے ہے۔ اس دن تک جس کا وقت مقرر ہے۔ (ابلیس نے) کہا اے میرے ربّ! چوں کہ تُو نے مجھے گمراہ کیا میں ضرور اُن کے لیے زمین میں

وَلَاُغْوِيَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۳۹﴾ اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۴۰﴾ قَالَ هٰذَا صِرَاطٌ

(گناہوں کو) مزیّن کروں گا اور میں ان سب لوگوں کو ضرور گمراہ کروں گا۔ سوائے ان کے جو تیرے چُنے ہوئے بندے ہیں۔ (اللہ نے) فرمایا یہ (وہ) راستہ ہے

عَلَيَّ مُسْتَقِيْمٌ ﴿۴۱﴾ اِنَّ عِبَادِيْ لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ اِلَّا مَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْغٰوِيْنَ ﴿۴۲﴾

جو سیدھا مجھ تک پہنچتا ہے۔ بے شک جو میرے بندے ہیں اُن پر تیرا کوئی زور نہیں چلے گا سوائے ان گمراہوں کے جو تیری پیروی کریں گے۔

ع ۳ وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمَوْعِدُهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۴۳﴾ لَهَا سَبْعَةُ اَبْوَابٍ ؕ لِكُلِّ بَابٍ مِّنْهُمْ جُزْءٌ مَّقْسُوْمٌ ﴿۴۴﴾

اور یقیناً اُن سب کے لیے وعدہ کی جگہ جہنم ہے۔ اُس کے سات دروازے ہیں ہر دروازے (میں داخلے) کے لیے اُن (دوزخیوں) کا ایک حصّہ مخصوص ہوگا۔

اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿۴۵﴾ اُدْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ اٰمِنِيْنَ ﴿۴۶﴾ وَنَزَعْنَا مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ

بے شک پرہیزگار جنتوں اور چشموں میں ہوں گے۔ (کہا جائے گا) اس (جنت) میں سلامتی کے ساتھ بے خوف ہو کر داخل ہو جاؤ۔ اور ان کے سینوں میں جو کچھ

غِلٍّ اِخْوَانًا عَلٰى سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿۴۷﴾ لَا يَمَسُّهُمْ فِيْهَا نَصَبٌ وَّمَا هُمْ

رنجش ہوگی وہ ہم نکال دیں گے بھائی بھائی بن کر (عزت و کرامت کے) تختوں پر آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے۔ نہ اُنھیں اس میں کوئی تکلیف پہنچے گی اور نہ وہ اُس

مِّنْهَا بِمُخْرَجِيْنَ ﴿۴۸﴾ نَبِّئْ عِبَادِيْۤ اَنِّيْۤ اَنَا الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿۴۹﴾ وَاَنَّ عَذَابِيْ هُوَ الْعَذَابُ

سے نکالے جائیں گے۔ آپ میرے بندوں کو بتا دیجیے کہ بے شک میں بڑا ہی بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہوں۔ اور (یہ بھی بتا دیجیے) کہ بے شک میرا عذاب

الْاَلِيْمُ ﴿۵۰﴾ وَنَبِّئْهُمْ عَنْ ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ ﴿۵۱﴾ اِذْ دَخَلُوْا عَلَيْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا ؕ وقف لازم

ہی دردناک عذاب ہے۔ اور اُنھیں ابراہیم (علیہ السّلام) کے مہمانوں کے بارے میں بتا دیجیے۔ جب وہ ان کے پاس آئے تو انھوں نے سلام کہا

NOT FOR SALE - PESRP

قَالَ اِنَّا مِنۡكُمۡ وَجِلُوۡنَ ﴿۵۲﴾ قَالُوۡا لَا تَوۡجَلۡ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمٍ عَلِيۡمٍ ﴿۵۳﴾

(ابراہیم علیہ السلام نے) فرمایا ہمیں تم سے ڈر محسوس ہو رہا ہے۔ (مہمانوں نے) کہا کہ آپ ڈریے نہیں بے شک ہم آپ کو ایک علم والے لڑکے کی خوش خبری دیتے ہیں۔

قَالَ اَبَشَّرۡتُمُوۡنِىۡ عَلٰٓى اَنۡ مَّسَّنِىَ الۡـكِبَرُ فَبِمَ تُبَشِّرُوۡنَ ﴿۵۴﴾ قَالُوۡا

(ابراہیم علیہ السّلام نے) فرمایا کیا تم مجھے (اولاد کی) خوش خبری دیتے ہو حالاں کہ مجھے بڑھاپا آ پہنچا تو تم کس بات کی خوش خبری دیتے ہو؟ (مہمانوں نے)

بَشَّرۡنٰكَ بِالۡحَـقِّ فَلَا تَكُنۡ مِّنَ الۡقٰنِطِيۡنَ ﴿۵۵﴾ قَالَ وَمَنۡ يَّقۡنَطُ مِنۡ رَّحۡمَةِ رَبِّهٖۤ

کہا ہم نے آپ کو سچی خوش خبری دی ہے تو آپ نا اُمیدوں میں سے نہ ہو جائیں۔ (ابراہیم علیہ السّلام نے) فرمایا اپنے ربّ کی رحمت سے گمراہوں کے سوا اور

اِلَّا الضَّآلُّوۡنَ ﴿۵۶﴾ قَالَ فَمَا خَطۡبُكُمۡ اَيُّهَا الۡمُرۡسَلُوۡنَ ﴿۵۷﴾ قَالُوۡۤا اِنَّاۤ اُرۡسِلۡنَاۤ اِلٰى قَوۡمٍ

کون نا اُمید ہو سکتا ہے؟ (ابراہیم علیہ السّلام نے) فرمایا تمھارا (اور) کیا مقصد ہے؟ اے فرشتو! (فرشتوں نے) کہا بے شک ہم (لوط علیہ السّلام کی) مُجرم قوم

مُّجۡرِمِيۡنَ ﴿۵۸﴾ اِلَّاۤ اٰلَ لُوۡطٍ ؕ اِنَّا لَمُنَجُّوۡهُمۡ اَجۡمَعِيۡنَ ﴿۵۹﴾ اِلَّا امۡرَاَتَهٗ قَدَّرۡنَاۤ ۙ اِنَّهَا لَمِنَ

کی طرف بھیجے گئے ہیں۔ سوائے لوط (علیہ السّلام) کے گھر والوں کے یقیناً ہم ان سب کو ضرور بچا لیں گے۔ سوائے ان کی بیوی کے جسے یقیناً ہم نے پیچھے رہ جانے

الۡغٰبِرِيۡنَ ﴿۶۰﴾ فَلَمَّا جَآءَ اٰلَ لُوۡطِ ۨالۡمُرۡسَلُوۡنَ ﴿۶۱﴾ قَالَ اِنَّكُمۡ قَوۡمٌ مُّنۡكَرُوۡنَ ﴿۶۲﴾

والوں میں طے کر دیا تھا۔ پھر جب بھیجے ہوئے (فرشتے) لوط (علیہ السّلام) کے گھر والوں کے پاس آئے۔ (لوط علیہ السّلام نے) فرمایا بے شک تم اجنبی لوگ

قَالُوۡا بَلۡ جِئۡنٰكَ بِمَا كَانُوۡا فِيۡهِ يَمۡتَرُوۡنَ ﴿۶۳﴾ وَاَتَيۡنٰكَ

(معلوم ہوتے) ہو۔ (فرشتوں نے) کہا بلکہ ہم آپ کے پاس وہ (عذاب) لے کر آئے ہیں جس میں (آپ کی قوم کے) لوگ شک کیا کرتے تھے۔ اور ہم آپ

بِالۡحَـقِّ وَاِنَّا لَصٰدِقُوۡنَ ﴿۶۴﴾ فَاَسۡرِ بِاَهۡلِكَ بِقِطۡعٍ مِّنَ الَّيۡلِ وَاتَّبِعۡ اَدۡبَارَهُمۡ

کے پاس حق (کا فیصلہ) لے کر آئے ہیں اور یقیناً ہم سچے ہیں۔ تو آپ رات کے ایک حصّہ میں اپنے گھر والوں کو لے کر چلے جائیے اور آپ خود ان کے پیچھے پیچھے

وَلَا يَلۡتَفِتۡ مِنۡكُمۡ اَحَدٌ وَّامۡضُوۡا حَيۡثُ تُؤۡمَرُوۡنَ ﴿۶۵﴾ وَقَضَيۡنَاۤ اِلَيۡهِ ذٰلِكَ الۡاَمۡرَ اَنَّ دَابِرَ

چلیے اور تم میں سے کوئی پیچھے مُڑ کر نہ دیکھے اور چلے جائیے جہاں (جانے کا) آپ کو حکم دیا گیا ہے۔ اور ہم نے ان (لوط علیہ السّلام) کی طرف یہ فیصلہ بھیج دیا کہ صبح

هٰٓؤُلَاۤءِ مَقۡطُوۡعٌ مُّصۡبِحِيۡنَ ﴿۶۶﴾ وَجَآءَ اَهۡلُ الۡمَدِيۡنَةِ يَسۡتَبۡشِرُوۡنَ ﴿۶۷﴾ قَالَ اِنَّ هٰٓؤُلَاۤءِ

ہوتے ہی ان لوگوں کی جڑ کاٹ دی جائے گی۔ اور شہر والے خوشی مناتے ہوئے (لوط علیہ السّلام کے پاس) آ پہنچے۔ (لوط علیہ السّلام نے) فرمایا بے شک یہ

ضَيۡفِىۡ فَلَا تَفۡضَحُوۡنِ ۙ﴿۶۸﴾ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخۡزُوۡنِ ﴿۶۹﴾ قَالُوۡۤا اَوَلَمۡ نَنۡهَكَ

میرے مہمان ہیں تو (ان کے بارے میں) مجھے شرمندہ نہ کرو۔ اور تم اللہ سے ڈرو اور مجھے رسوا نہ کرو۔ ان لوگوں نے کہا کیا ہم نے آپ کو تمام جہان والوں (کو

NOT FOR SALE - PESRP

عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٧٠﴾ قَالَ هٰٓؤُلَآءِ بَنٰتِيْٓ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ﴿٧١﴾ؕ

مہمان بنانے) سے منع نہیں کیا تھا۔ (لوط علیہ السّلام نے) فرمایا یہ میری (قوم کی) بیٹیاں ہیں اگر تم کچھ کرنا چاہتے ہو (تو ان سے نکاح کرلو)۔

لَعَمْرُكَ اِنَّهُمْ لَفِيْ سَكْرَتِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿٧٢﴾ فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُشْرِقِيْنَ ﴿٧٣﴾ فَجَعَلْنَا

(اے نبی! خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) آپ کی جان قسم! یقیناً وہ اپنی بدمستی میں بالکل اندھے تھے۔ تو سورج نکلتے ہی اُنھیں سخت چیخ (کے عذاب) نے آ پکڑا۔ پھر ہم

عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيْلٍ ﴿٧٤﴾ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّلْمُتَوَسِّمِيْنَ ﴿٧٥﴾

نے اُس (بستی) کو (اُلٹ کر) اُوپر نیچے کردیا اور ہم نے اس (بستی) پر برسائے پکّی ہوئی مٹّی کے پتھر۔ یقیناً اِس میں غور و فکر کرنے والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔

وَاِنَّهَا لَبِسَبِيْلٍ مُّقِيْمٍ ﴿٧٦﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٧٧﴾ؕ وَاِنْ كَانَ اَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ لَظٰلِمِيْنَ ﴿٧٨﴾ۙ

اور یقیناً یہ بستی ایک آباد راستہ پر واقع ہے۔ یقیناً اِس میں مومنوں کے لیے نشانی ہے۔ اور یقیناً ایکہ (کی بستی) والے ظالم تھے۔

فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ ۘ وَاِنَّهُمَا لَبِاِمَامٍ مُّبِيْنٍ ﴿٧٩﴾ؕ وَلَقَدْ كَذَّبَ اَصْحٰبُ الْحِجْرِ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٨٠﴾ ۵ ع ۱۹ ۵ وقف لازم

تو ہم نے اُن سے انتقام لیا اور یقیناً یہ دونوں بستیاں کھلی شاہراہ پر (واقع) ہیں۔ اور یقیناً حجر والوں نے رسولوں کو جھٹلایا۔

وَاٰتَيْنٰهُمْ اٰيٰتِنَا فَكَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ﴿٨١﴾ۙ وَكَانُوْا يَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا اٰمِنِيْنَ ﴿٨٢﴾

اور ہم نے اُنھیں اپنی نشانیاں دی تھیں تو وہ ان سے مُنھ موڑے رہے۔ اور وہ بے خوف ہوکر پہاڑوں کو تراش کر گھر بناتے تھے۔

فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُصْبِحِيْنَ ﴿٨٣﴾ۙ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿٨٤﴾ؕ وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ

تو صبح ہوتے ہی اُنھیں سخت چیخ (کے عذاب) نے آ پکڑا۔ تو اُن کے کام نہ آیا جو کچھ وہ کیا کرتے تھے۔ اور ہم نے پیدا فرمایا آسمانوں

وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ ؕ وَاِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ فَاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَمِيْلَ ﴿٨٥﴾

اور زمینوں کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے حق کے ساتھ اور یقیناً قیامت آنے والی ہے تو آپ (ان سے) حسن و خوبی کے ساتھ درگزر فرمائیے۔

اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ﴿٨٦﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنٰكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِيْ وَالْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ ﴿٨٧﴾

بے شک آپ کا ربّ ہی بہترین پیدا فرمانے والا خوب جاننے والا ہے۔ اور یقیناً ہم نے آپ کو عطا فرمائی ہیں بار بار دہرائی جانے والی سات آیات اور عظمت والا قرآن۔

لَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖٓ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ

آپ ہرگز اپنی نگاہ بھی نہ اٹھائیں ان چیزوں کی طرف جو ہم نے ان میں سے مختلف قسم کے لوگوں کو دے رکھی ہیں اور آپ ان پر غم نہ کریں اور اپنا (شفقت کا) بازو

لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٨٨﴾ وَقُلْ اِنِّيْٓ اَنَا النَّذِيْرُ الْمُبِيْنُ ﴿٨٩﴾ۚ كَمَآ اَنْزَلْنَا عَلَى الْمُقْتَسِمِيْنَ ﴿٩٠﴾ۙ

جھکائیں ایمان لانے والوں کے لیے۔ اور آپ (خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) فرما دیجیے بے شک میں تو واضح طور پر ڈرانے والا ہوں۔ جیسے ہم نے تقسیم کرنے والوں پر

الَّذِيْنَ جَعَلُوا الْقُرْاٰنَ عِضِيْنَ ﴿٩١﴾ فَوَ رَبِّكَ لَنَسْـَٔلَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٩٢﴾

(عذاب) نازل کیا ہے۔ جنھوں نے قرآن کو (کچھ مان کر اور کچھ نہ مان کر) ٹکڑے ٹکڑے کر دیا۔ تو آپ کے ربّ کی قسم! ہم اُن سب سے ضرور پوچھیں گے۔

عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٩٣﴾ فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ وَاَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿٩٤﴾ اِنَّا

اُن (اعمال) کے بارے میں جو وہ کیا کرتے تھے۔ تو آپ کو جس بات کا حکم دیا گیا ہے اسے صاف صاف سنا دیجیے اور مشرکوں سے مُنھ پھیر لیجیے۔ بے شک ہم آپ

كَفَيْنٰكَ الْمُسْتَهْزِءِيْنَ ﴿٩٥﴾ الَّذِيْنَ يَجْعَلُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿٩٦﴾ وَلَقَدْ

کی طرف سے مذاق اُڑانے والوں کے لیے کافی ہیں۔ جو اللہ کے ساتھ دوسرا معبود بناتے ہیں تو وہ عنقریب جان لیں گے۔ اور یقیناً

نَعْلَمُ اَنَّكَ يَضِيْقُ صَدْرُكَ بِمَا يَقُوْلُوْنَ ﴿٩٧﴾ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَكُنْ مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ﴿٩٨﴾

ہم جانتے ہیں کہ آپ کا سینہ تنگ ہوتا ہے ان باتوں سے جو وہ کہتے ہیں۔ تو آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلّم اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کیجیے اور سجدہ کرنے والوں میں

وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتّٰى يَاْتِيَكَ الْيَقِيْنُ ﴿٩٩﴾

شامل رہیے۔ اور اپنے رب کی عبادت کیجیے یہاں تک کہ آپ کے پاس یقینی بات (یعنی وقتِ وصال) آ جائے۔

مشق

درست جواب کا انتخاب کریں۔

(i) مدینہ منوّرہ اور شام کے وسط میں موجود پہاڑوں کے درمیانی علاقے کو کہا جاتا ہے:

(الف) وادیِ حجر (ب) وادیِ نخلہ (ج) وادیِ سینا (د) وادیِ طائف

(ii) سبع مثانی سے مراد ہے:

(الف) سُوْرَةُ النَّاسِ (ب) سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ (ج) سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ (د) سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ

(iii) سُوْرَةُ الْحِجْرِ میں کن کے مہمانوں کا تذکرہ ہے؟

(الف) حضرت نوح علیہ السّلام (ب) حضرت شعیب علیہ السّلام

(ج) حضرت اسحٰق علیہ السّلام (د) حضرت ابراہیم علیہ السّلام

(iv) وادیِ حجر میں آباد تھی:

(الف) قومِ ثمود (ب) قومِ عاد (ج) قومِ نوح (د) قومِ لُوط

NOT FOR SALE - PESRP

(v) قومِ ثمود کی طرف نبی بنا کر بھیجا گیا:

(الف) حضرت نوح علیہ السلام کو (ب) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو

(ج) حضرت شعیب علیہ السلام کو (د) حضرت صالح علیہ السلام کو

مختصر جواب دیں۔

(i) سُوْرَۃُ الْحِجْرِ میں اللہ تعالیٰ نے قرآنِ مجید کے بارے میں کیا ارشاد فرمایا؟

(ii) سُوْرَۃُ الْحِجْرِ کا مرکزی موضوع تحریر کریں۔

(iii) سُوْرَۃُ الْحِجْرِ کی فضیلت میں حدیثِ مبارک کا ترجمہ لکھیں۔

(iv) سُوْرَۃُ الْحِجْرِ کے آغاز میں کس کا تذکرہ کیا گیا ہے؟

(v) سُوْرَۃُ الْحِجْرِ کی روشنی میں اللہ تعالیٰ کی قدرتِ کاملہ کے چند دلائل تحریر کریں۔

تفصیلی جواب دیں۔

- سُوْرَۃُ الْحِجْرِ کے بنیادی مضامین تحریر کریں۔

سرگرمیاں برائے طلبہ

- سُوْرَۃُ الْحِجْرِ کی روشنی میں اپنے اساتذہ کرام کی مدد سے یہ معلوم کریں کہ اللہ تعالیٰ نے قرآنِ مجید کی حفاظت کیسے فرمائی۔
- سُوْرَۃُ الْحِجْرِ میں مذکور حفاظتِ قرآن پر مبنی آیت یاد کریں اور چارٹ پر لکھ کر کمرا جماعت میں آویزاں کریں۔
- سُوْرَۃُ الْحِجْرِ کی روشنی میں قرآنِ مجید کی فضیلت کے بارے میں اپنے دوستوں سے گفت گو کریں۔
- سُوْرَۃُ الْحِجْرِ کا ترجمہ پڑھ کر اہم نکات اپنی کاپیوں پر لکھیں۔

برائے اساتذہ کرام

- سُوْرَۃُ الْحِجْرِ کی روشنی میں اپنے طلبہ کو بتائیں کہ اللہ تعالیٰ نے قرآنِ مجید کی حفاظت کیسے فرمائی۔
- سُوْرَۃُ الْحِجْرِ میں مذکور حفاظتِ قرآن پر مبنی آیت طلبہ کو یاد کروائیں اور چارٹ پر لکھ کر کمرا جماعت میں آویزاں کروائیں۔
- طلبہ کو مکمل سورت کا ترجمہ پڑھائیں اور بنیادی مضامین سے آگاہ کریں۔

NOT FOR SALE - PESRP